سوال

(753) یہ حدیث سنن ابن ماجہ باب اسماء اللہ تعالیٰ میں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ حدیث سنن ابن ماجہ باب اسماء اللہ تعالیٰ میں ہے اس کی سند کی وضاحت فرما دیں ؟

{عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ ا ِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسَالُکَ بِاسْمِکَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَکِ الْاَحَبِّ اِلَيْکَ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ قَالَتْ وَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ هَلْ عَلِمْتِ اَنَّ ا قَدْ دَلَّنِيْ عَلَى الْاِسْمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ ا بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ فَعَلِّمْنِيْهِ قَالَ اِنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لَکِ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ فَتَنَحَّيْتُ وَجَلَسْتُ سَاعَةً ثُمَّ قُمْتُ فَقَبَّلْتُ رَاْسَهٗ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ ا عَلِّمْنِيْهِ قَالَ اِنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لَکِ يَا عَائِشَةُ اَنْ اُعَلِّمَکِ اِنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لَکِ اَنْ تَسْاَلِيْنَ بِهٖ شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا قَالَتْ فَقُمْتُ فَتَوَضَّاْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ رَکْعَتَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ (اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْکَ ا وَاَدْعُوْکَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْکَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَاَدْعُوْکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰى کُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ) قَالَتْ فَاسْتَضْحَکَ رَسُوْلُ ا ِ صلی اللہ علیہ وسلم ثُمَّ قَالَ اِنَّهٗ لَفِي الْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَوْتِ بِهَا}

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللھم انی اسالک باسمک الطاھر الطیب المبارک الاحب الیک اذا دعیت بہ اجبت واذا سئلت بہ اعطیت واذا استرحمت بہ رحمت واذا استفرجت بہ فرجت اور ایک روز آپ نے فرمایا اے عائشہ تم جانتی ہو بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اپنا وہ نام بتلا دیا کہ جب وہ نام لے کر دعا کی جاوے تو اللہ تعالیٰ قبول کرے گا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ وہ نام مجھ کو بتلا دیجئے آپ نے فرمایا تیرے لائق نہیں اے عائشہ (یعنی اسم اعظم تجھ کو بتلانا مصلحت نہیں معلوم نہیں تو کیا دعا مانگے) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یہ سن کر میں ہٹ گئی اور ایک ساعت خاموش بیٹھی پھر میں اٹھی اور میں نے آپ کا سر چوما اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ اسم مجھ کو بتلا دیجئے آپ نے فرمایا یہ تیرے لائق نہیں اے عائشہ یعنی اس کا بتلانا تجھ کو مناسب نہیں اور تجھے مناسب نہیں دنیا کی کوئی چیز اس اسم کے وسیلے سے مانگنا حضرت عائشہ نے کہا یہ سن کر میں اٹھی اور میں نے وضو کیا پھر میں نے دو رکعتیں پڑھیں بعد اس کے میں نے دعا کی ''اللھم انی ادعوک ا وادعوک الرحمان وادعوک البر الرحیم وادعوک باسمآء ک الحسنی کلھا ما علمت منھا و ما لم اعلم ان تغفرلی وترحمنی'' یہ سن کر آپ ہنسے اور فرمایا اسم اعظم انہی ناموں میں سے ہے جن سے تو نے دعا مانگی ۔ محمد یعقوب احمد

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابن ماجہ سے جو حدیث آپ نے نقل فرمائی اس کی سند میں ابو شیبہ نامی ایک راوی ہے جو مہمل ہے اور اصول حدیث کی رو سے مہمل راوی مجہول ہوتا ہے تا وقتیکہ کسی ثقہ کے ساتھ اس کی تعیین ثابت نہ ہو۔ شیخ البانی حفظہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس حدیث کو ضعیف ابن ماجہ میں شامل کیا ہے ۔ واللہ اعلم ۱۴/۲/۱۴۱۴ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد01ص489

محدث فتویٰ